سوال

تعویذات کے ذریعے تفریق ڈالنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر جاہل لوگ ایک دوسرے پر تعویذ کرتے ہیں۔ کوئی میاں بیوی کے رشتے کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لیے کوئی کسی کو نقصان پہنچانے کی غرض سے تو کوئی کسی اور غلط مقصد کے لیے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا جادو کا کوءی اثر بھی ہوتا ہے یا کہ نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ جادو منتر، تعویذ وغیرہ سب کا اثر ہوجاتا ہے، جیسا کہ سیدنا موسیٰ پر اور اسی طرح ہمارے حبیب نبی کریم ﷺ پر بھی جادو ہوا۔ لیکن یہ تاثیر جادو ٹونہ کرنے والے کے نہیں، بلکہ اللہ کے ہاتھ میں ہوتی ہے، یہ بالکل ایسے ہی ہے کہ جیسے کسی کے ہاتھ میں آلہ قتل ہو، لیکن اس کا اثر بھی اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا، مثلاً سیدنا ابراہیم نے سیدنا اسمٰعیل کی گردن پر چھری چلادی، اور اسی طرح سیدنا ابراہیم کو ان کی قوم نے آگ میں پھینک دیا، لیکن ان دونوں کی تاثیر اللہ نے ختم کردی۔ فرمان باری ہے :

وما ہم بضارین بہ من أحد الا باذن اللہ سورة البقرة

کہ ''وہ جادوگر جادو کے ساتھ کسی کو بھی اللہ کی اجازت کے بغیر نقصان نہیں پہنچا سکتے۔''

اسی طرح موحدین پر جادو اور تعویذ وغیرہ کا اثر ہوسکتا ہے، لیکن اللہ کی اجازت سے ہی۔

اس سے بچنے کیلئے معوذتین اور دیگر احادیث مبارکہ میں موجود اذکار کو اپنی عادت بنا لینا چاہئے، خاص طور پر نمازوں کے بعد۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی